

# ابلاغ کے شہرہ سوار شعبہء ترجمہ پیش کرتے ہیں

## اردو ترجمہ مالی جنگ میں صلیبی فرانس کی شمولیت کی بابت بیان



جسے نشر کیا

جزیرہ عرب میں سرگرم

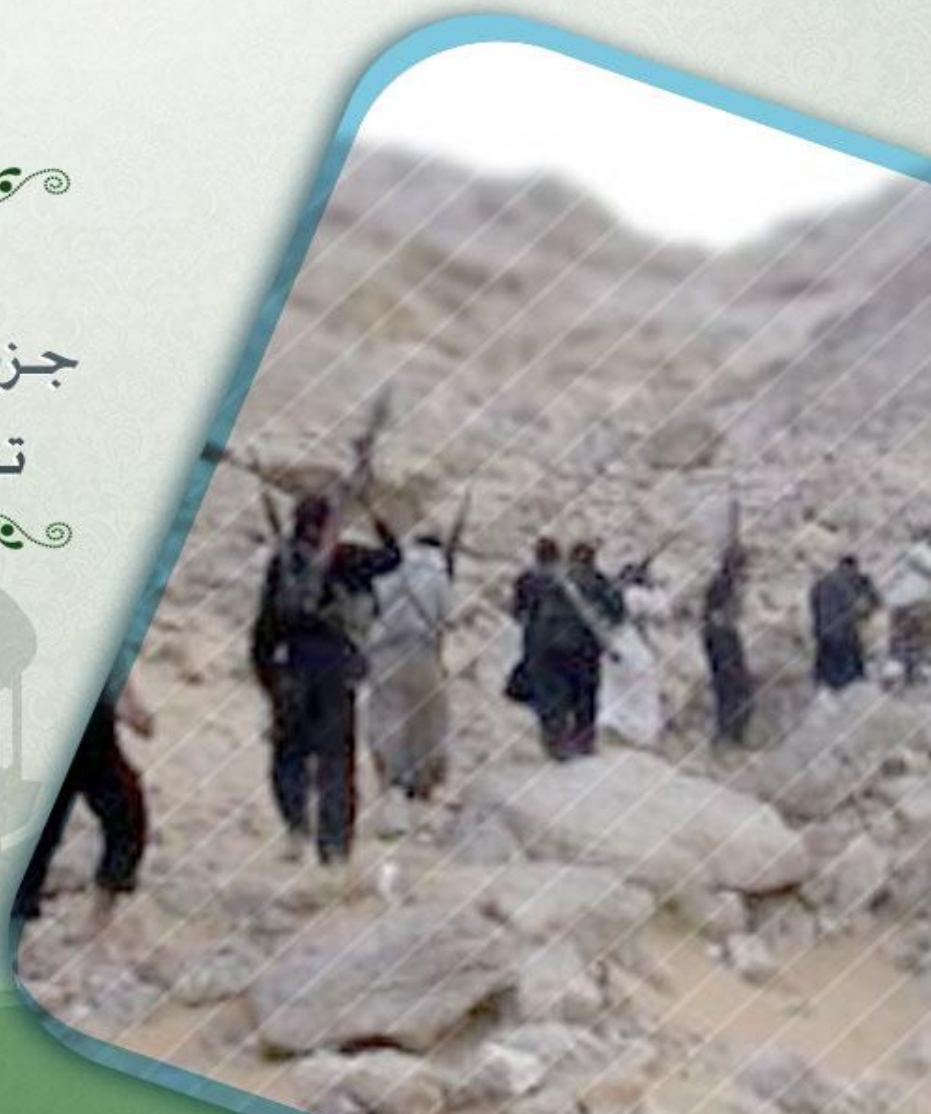
تنظیم القاعدہ نے



ابلاغ کے شہرہ سوار

شعبہء ترجمہ پیش کرتے ہیں

ربیع الاول 1434 ہ 2013 جنوری



بسم الله الرحمن الرحيم

ابلاغ کے شہ سوار

شعبہء ترجمہ

پیش کرتے ہیں

اردو ترجمہ

مالی جنگ میں صلیبی فرانس کی شمولیت کی بابت بیان

جسے نشر کیا

جزیرہ عرب میں سرگرم تنظیم القاعدہ نے

ربیع الاول ۱۴۳۴ ھ

جنوری ۲۰۱۳

بسم الله الرحمن الرحيم

## ابلاغی نشریاتی ادارہ ملاحم پیش کرتا ہے

مالی جنگ میں صلیبی فرانس کی شمولیت کی بابت بیان

الحمد لله رب العالمين، ولا عدوان إلا على الظالمين، والصلاة والسلام على نبيه الأمين وعلى آله وأصحابه

أجمعين، وبعد:

بلا شبہ فرانسیسی حکومت کا مالی میں جاری جنگ میں شمولیت کا فیصلہ فرانس کے مفاد میں نہی، اس فیصلے میں حکومت نے یک چشمی کا مظاہرہ کیا، فرانسیسی عوام کے مفاد کو مد نظر نہی رکھا۔ افغانستان سے فرانسیسی افواج کا انخلا ایک دانشمندانہ فعل تھا، اب یہ فیصلہ کیسے کر لیا گیا؟ اور بالخصوص مالی کے حوالے سے!!! کہ یہاں کے عوام کے ساتھ فرانس کے تعلقات کی تاریخ ایک خونچکاں باب ہے جس سے مسلمانوں کے جذبات بھڑک اٹھتے ہیں۔

اے فرانس کی عوام! جارحیت، سرکشی اور بندگان خدا پر یہ ظلم تم پر ہلاکت خیزی کے دروا کر دے گا۔ سابقہ جارحیت میں تم ہمارے لیے بہت عبرت کا سامان ہے کہ عرصہ وہ جاری رہی؟ کیسے اپنے اختتام کو پہنچی؟ آخر کب تک عبرت حاصل نہ کرو گے؟ یہ کہہ کر آنکھوں میں دھول نہ جھونکو کہ تم مالی کی حفاظت اور مدد کے لیے آئے ہو! سالہا سال سے جاری مالی میں بحرانی کیفیت اب تمہیں کیوں نہ نظر آئی؟ اگر تم سچے ہو تو عراقی و شامی اور دیگر مظلوم قوموں کی مدد سے پہلو تہی کیوں؟ یہودیوں کے مظالم سے فلسطین کی حفاظت کیوں نہی کرتے؟

عقل یہ کہتی ہے کہ یہ جارحیت اسلام اور اہل اسلام کے خلاف صلیبی جنگ ہے، تم سے یہ عمل کچھ بعید نہ تھا! ابھی کل ہی تم نے مسلمان خاتون کے حجاب پر دست درازی کی اور شریعت کی حاکمیت کی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہو، نہ تم نے فرانس میں اپنے خود ساختہ قوانین کا احترام کیا نہ دوسرے کے ساتھ ظالمانہ معاہدوں ہی کا پاس رکھا، کہاں ہے تمہاری جمہوریت جس کا تم منہ بھر کر واویلا کرتے ہو؟!

ہم جزیرۃ العرب میں تنظیم القاعدہ حکومت اور فرانسیسی عوام کو اس جارحیت سے دست بردار ہونے، گرتی معیشت اور داخلی مسائل پر توجہ دینے کی نصیحت کرتے ہیں، اپنے مسائل میں اضافہ نہ کرو، امریکہ کے انجام سے عبرت حاصل کرو، ان سے پوچھو، کیونکہ تجربہ سے گذرنے والے سے بڑھ کر کوئی تمہاری صحیح راہنمائی نہیں کر سکتا۔

عراق و افغانستان میں امریکہ نے ہلاکت خیزی کا وہ مزہ چکھا کہ بالآخر ندامت سے انگلیاں چبا ڈالیں، اگر تمہیں اپنی جانوں کی ذرہ بھر بھی پروا ہے تو دیدہء عقل سے دیکھو۔

بلاشبہ مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں، ایک ہی امت ہیں، ان کے لیے ممکن نہیں کہ اپنے دینی بھائیوں کو ظلم و جارحیت کا شکار دیکھیں اور ظالم کے خلاف ان کی مدد پر کمر بستہ نہ ہوں۔

مجاہدین کی قوت و طاقت کل کے مقابلے میں آج مختلف ہے، ان کی فوجیں بڑھ چکی ہیں، ان کے مجموعے اور گروپ پھیل گئے ہیں، ظالم کے خلاف وہ سب متحد ہیں۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

{وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ} [الشوری: 41]۔

اور جو کوئی ظلم اٹھانے کے بعد بدلہ لے تو ان پر کوئی الزام نہیں۔

والعزة لله و لرسوله و للمؤمنين

اور عزت اللہ، اس کے رسول اور اہل ایمان ہی کے لیے ہے۔

جزیرہء عرب میں سرگرم تنظیم القاعدہ

آپ کے بھائیوں کی نیک تمناؤں کے ساتھ



ہمیں اور مجاہدین کو اپنی آہ سحر گاہی میں مت بھولیے